احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 12 مارچ 2007ء 22 صفر 1428 ہجری 12 امان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 55

اللہ بہتر جانتا ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں شہداء کا تذکرہ کیا گیا تو آپ نے فرمایا:-

میری امت کے اکثر شہداء وہ ہیں جو اپنے بستروں پر طبعی وفات پائیں گے- اللہ تعالیٰ ان کی نیتوں کو بہتر جانتا ہے-

(مسند احمد حدیث نمبر 3584)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

متقی کو ہمیشہ شیطان کے مقابل جنگ ہے، لیکن جب وہ صالح ہوجاتا ہے، تو کل جنگیں بھی ختم ہوجاتی ہیں۔ مثلاً ایک ریاء ہی ہے، جس سے اسے آٹھوں پہر جنگ ہے۔ متقی ایک ایسے میدان میں ہے، جہاں ہر وقت لڑائی ہے۔ اللہ کے فضل کا ہاتھ اس کے ساتھ ہو، تو اسے فتح ہو۔ جیسے ریاء جس کی چال ایک چیونٹی کی طرح ہے۔ بعض وقت انسان بے سمجھے لیکن موقعہ پر ریاء کو دل میں پیدا ہونے کا موقعہ دے دیتا ہے۔ مثلاً ایک کا چاقو گم ہو جاوے اور وہ دوسرے سے دریافت کرے تو اس موقعہ پر ایک متقی کا جنگ شیطان سے شروع ہوجاتا ہے، جو اسے سکھاتا ہے کہ اس طرح دریافت کرنا ایک قسم کی بے عزتی ہے، جس سے اس کے افروختہ ہونے کا احتمال ہوتا ہے اور ممکن ہے کہ آپس میں لڑائی بھی ہوجاوے۔ اس موقعہ پر ایک متقی کو اپنے نفس کی بدخواہش سے جنگ ہے۔ اگر اس شخص میں محض للہ دیانت موجود ہو تو غصہ کرنے کی اس کو ضرورت ہی کیا ہے، کیونکہ دیانت جس قدر مخفی رکھی جائے۔ اسی قدر بہتر ہے۔ مثلاً ایک جوہری کو راستہ میں چند چور مل جاویں اور چور آپس میں اس کے متعلق مشورہ کریں۔ بعض اسے دولت مند بتلاویں اور بعض کہیں وہ کنگال ہے۔ اب مقابلتاً یہ جوہری انہیں کو پسند کرے گا جو اسے کنگال ظاہر کریں گے۔

اسی طرح یہ دنیا کیا ہے۔ ایک قسم کی دارالابتلاء ہے۔ وہی اچھا ہے، جو ہر ایک امر خفیہ رکھے اور ریاء سے بچے۔ وہ لوگ جن کے اعمال للہی ہوتے ہیں وہ کسی پر اپنے اعمال ظاہر ہونے نہیں دیتے۔ یہی لوگ متقی ہیں۔

میں نے تذکرۃ الاولیاء میں دیکھا ہے کہ ایک مجمع میں ایک بزرگ نے سوال کیا کہ اس کو کچھ روپیہ کی ضرورت ہے۔ کوئی اس کی مدد کرے۔ ایک نے صالح سمجھ کر اس کو ایک ہزار روپیہ دیا۔ انہوں نے روپیہ لے کر اس کی سخاوت اور فیاضی کی تعریف کی۔ اس بات پر وہ رنجیدہ ہوا کہ جب یہاں ہی تعریف ہوگئی تو شاید ثواب آخرت سے محرومیت ہو۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ آیا اور کہا کہ وہ روپیہ اس کی والدہ کا تھا جو دینا نہیں چاہتی؛ چنانچہ وہ روپیہ واپس دیا گیا۔ جس پر ہر ایک نے لعنت کی اور کہا کہ جھوٹا ہے۔ اصل میں روپیہ دینا نہیں چاہتا۔ جب شام کے وقت وہ بزرگ گھر گیا۔ تو وہ شخص ہزار روپیہ اس کے پاس لایا اور کہا کہ آپ نے سر عام میری تعریف کر کے مجھے محروم ثواب آخرت کیا، اس لئے میں نے یہ بہانہ کیا۔ اب یہ روپیہ آپ کا ہے، لیکن آپ کسی کے آگے نام نہ لیں۔ بزرگ رو پڑا اور کہا کہ اب تُو قیامت تک مورد لعن طعن ہوا، کیونکہ کل کا واقعہ سب کو معلوم ہے اور یہ کسی کو معلوم نہیں کہ تو نے مجھے روپیہ واپس دے دیا ہے۔

ایک متقی تو اپنے نفس امارہ کے برخلاف جنگ کر کے اپنے خیال کو چھپاتا ہے اور خفیہ رکھتا ہے، لیکن اللہ تعالیٰ اس خفیہ خیال کو ہمیشہ ظاہر کر دیتا ہے۔ جیسا کہ ایک بدمعاش کسی بدچلنی کا مرتکب ہو کر خفیہ رہنا چاہتا ہے، اسی طرح ایک متقی چھپ کر نماز پڑھتا ہے اور ڈرتا ہے کہ کوئی اس کو دیکھ لے۔ سچا متقی ایک قسم کا سَتر چاہتا ہے۔ تقویٰ کے مراتب بہت ہیں، لیکن بہر حال تقویٰ کے لئے تکلف ہے اور متقی حالت جنگ میں ہے اور صالح اس جنگ سے باہر ہے۔ جیسے کہ میں نے مثال کے طور پر اوپر ریاء کا ذکر کیا ہے۔ جس سے متقی کو آٹھوں پہر جنگ ہے۔

بسا اوقات ریاء اور حلم کا جنگ ہوجاتا ہے۔ کبھی انسان کا غصہ کتاب اللہ کے برخلاف ہوتا ہے۔ گالی سن کر اس کا نفس جوش مارتا ہے۔ تقویٰ اس کو سکھلاتا ہے کہ وہ غصہ کرنے سے باز رہے۔ جیسے قرآن کہتا ہے.......... (الفرقان: 73) ایسا ہی بے صبری کے ساتھ اسے اکثر جنگ کرنا پڑتا ہے۔ بے صبری سے مراد یہ ہے کہ اس کو راہ تقویٰ میں اس قدر دقتوں کا مقابلہ ہے کہ مشکل سے وہ منزل مقصود پر پہنچتا ہے، اس لئے بے صبر ہوجاتا ہے۔ مثلاً ایک کنواں پچاس ہاتھ تک کھودنا ہے۔ اگر دو چار ہاتھ کے بعد کھودنا چھوڑ دیا جائے، تو محض یہ ایک بدظنی ہے۔ اب تقویٰ کی شرط یہ ہے کہ جو اللہ تعالیٰ نے احکام دیئے، ان کو اخیر تک پہنچائے اور بے صبر نہ ہوجاوے۔

(ملفوظات جلد اول ص 14)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری رسیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

غزل

تان کر چہروں کی چادر دھوپ کو ٹھنڈا کیا
دم اگر گھٹنے لگا تو ہاتھ سے پنکھا کیا

کھٹکھٹانے پر بھی دل کا وا نہ دروازہ کیا
ہم نے ہر حالت میں اپنے آپ سے پردہ کیا

مشتعل چہرے اندھیری رات میں جلتے رہے
بوند پانی کی نہ برسی، شہر نے فاقہ کیا

لوگ دیواروں کے رستے انجمن میں آ گئے
خود بھی رسوا ہو گئے، اَوروں کو بھی رسوا کیا

تیری دنیا دائرہ در دائرہ در دائرہ
دائروں کے دیس میں ہم نے سفر تنہا کیا

رات کو شیشہ دکھا کر شہر کی تصویر لی
دور تک کھڑکی کے رستے چاند کا پیچھا کیا

تم تو اک پتھر گرا کر مسکرا کر چل دیئے
وقت کا ویران سینہ مدتوں گونجا کیا

آہٹیں درّانہ در آئیں سسکتی ہانپتی
میں نے جب سنسان کمرے میں ترا چرچا کیا

رات غم کی داستاں ہم بھی نہ مضطرؔ! سن سکے
بات لمبی ہو گئی تھی، نیند نے غلبہ کیا

چوہدری محمد علی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب وکیل الاشاعت تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم مرزا بشیر احمد صاحب کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بیٹے کا نام مرزا عبداللہ رشید رکھا گیا ہے۔ نومولود حضرت مسیح موعود کے صاحبزادے حضرت مرزا سلطان احمد صاحب اور حضرت مصلح موعود کی ذریت و نسل محترم مرزا نسیم احمد صاحب ابن حضرت مرزا رشید احمد صاحب اور مکرمہ شاہدہ بیگم صاحبہ بنت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ آف 108-C ماڈل ٹاؤن لاہور کا پوتا اور محترم ڈاکٹر ہدایت اللہ صاحب آف امریکہ کا نواسہ ہے۔ نومولود واقفین نو میں سے ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ گلشن احمد کے اس پھول کی اپنی حفظ و امان میں پرورش فرمائے اور دین و دنیا کے لحاظ سے مفید صالح اور نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم انور حسین عباسی صاحب سیکرٹری مال دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ مظفر حسین صاحب عباسی مرحوم سابق انسپکٹر بیت المال آمد لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 22 فروری 2007ء کو انتقال فرما گئیں۔ مرحومہ کی عمر 80 سال تھی۔ آپ کا جنازہ مورخہ 23 فروری کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھایا۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں بعد میں بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ بعد از تدفین محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کروائی۔ مرحومہ تہجد گزار، خلافت سے محبت رکھنے والی، ملنسار، کم گو تھیں۔ مرحومہ نے بہت ساری خواتین اور بچوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھنا سکھایا مرحومہ کے پسماندگان میں 6 بیٹے خاکسار، مکرم صفدر حسین عباسی صاحب لندن، مکرم منور احمد عباسی صاحب لاہور، مکرم مبشر احمد عباسی صاحب جرمنی، مکرم محمود احمد عباسی صاحب ربوہ کارکن پرائیویٹ سیکرٹری، مکرم مسعود احمد عباسی صاحب لاہور، اور 6 بیٹیاں مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ، مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ، مکرمہ خالدہ بیگم صاحبہ، مکرمہ راشدہ بیگم صاحبہ، مکرمہ امۃ الرحیم صاحبہ، مکرمہ امۃ المجید صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔ جو سب شادی شدہ ہیں۔ درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے ہماری بیٹی مکرمہ مظفرہ سلطانہ کوثر صاحبہ اہلیہ مکرم ضیاء الحق کوثر صاحب مربی سلسلہ واشنگٹن ڈی سی امریکہ کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولودہ کو عطیۃ الحیّ انیلہ کے نام سے نوازا ہے۔ بچی مکرم انعام الحق کوثر صاحب مربی سلسلہ نیو یارک کی پوتی اور مکرم صوفی خدا بخش زیروی صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو والدین کیلئے قرۃ العین بنائے نیک صالح باعمر و بامراد کرے۔ آمین

ولادت

مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ جمال پور ضلع خیر پور تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل اور رحم کے ساتھ خاکسار کو مورخہ 23 فروری 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام تنزیل السبحان مظفر تجویز ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم یعقوب احمد صاحب منتظم تعلیم و تربیت مجلس انصاراللہ محمود آباد فارم ضلع عمر کوٹ کا پوتا اور مکرم چوہدری رشید احمد صاحب سیکرٹری وقف جدید جماعت احمدیہ چک نمبر 170 الف کا چیلو فارم ضلع میر پور خاص کا پہلا نواسہ ہے اسی طرح حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور حضرت میاں غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف پھیرو چیچی نزد قادیان دارالامان کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے نیک، خادم دین، باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

ہائر ایجوکیشن کمیشن نے ایم فل میں داخلوں اور HEC سکالرشپ اسکیموں کیلئے گریجویٹ اسیسمنٹ ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے۔ یہ ٹیسٹ 8۔اپریل 2007ء کو ہو گا۔ اس ٹیسٹ کیلئے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 17 مارچ 2007ء ہے۔ کم از کم 16 سالہ تعلیم کے حامل امیدوار ایم فل اور HEC سکالرشپس پروگراموں کے ٹیسٹ میں شرکت کے اہل ہیں۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

www.nts.org.pk

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم سید حسین احمد صاحب

ہمارے والد مکرم میجر سید سعید احمد صاحب

ہمارے والد صاحب 16 جولائی 2005ء کو 86 سال کی لمبی عمر پا کر وفات پا گئے ۔ پیدائش 1919ء کی تھی ۔ تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی ۔ آپ کی نماز جنازہ غائب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت پڑھائی اور ہم بہن بھائیوں کے نام تعزیتی خطوط بھی مرحمت فرمائے ۔

ہمارے دادا جان کا نام سید ظہور الحسن صاحب احمدی تھا ۔ آپ نے 1910ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے دور میں بیعت کی ۔ آپ کی بیعت بذریعہ صاحبزادہ عبداللطیف صاحب آف ٹوپی ہوئی جو کہ صاحبزادہ سر عبدالقیوم صاحب سابق وزیر اعظم صوبہ سرحد کے کزن تھے ۔ دادا جان بہت مضبوط احمدی تھے ۔ اپنے نام کے ساتھ احمدی لکھا کرتے تھے ۔ یہ دستور ابتدائی مبایعین کا تھا جس کے ذریعہ وہ معاشرہ میں چلتی پھرتی دعوت الی اللہ ہوا کرتے تھے ۔ آپ کی پیدائش 1887ء اور وفات 18 جنوری 1938ء کو ہوئی ۔ جلسہ سالانہ قادیان 1937ء میں شدید سردی کے باعث نمونیا ہوا ۔ ان دنوں آپ بنوں صوبہ سرحد میں بسلسلہ ملازمت مقیم تھے ۔ بنوں میں ہی وفات ہوئی ۔ جنازہ قادیان لایا گیا ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین ہوئی ۔ دادا جان کے دوستوں میں حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد اور حضرت قاضی محمد یوسف صاحب امیر جماعت صوبہ سرحد شامل تھے ۔ حضرت مولانا درد صاحب اور آپ میں مشترک شوق کرکٹ کا کھیل تھا ۔ دادا جان کو سلسلہ سے بہت محبت تھی ۔ اکثر قادیان جاتے ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے خاص عقیدت اور محبت کا جذبہ رکھتے ۔ مطالعہ کتب کا بہت شوق تھا ۔ کتب حضرت مسیح موعود کے اول ایڈیشن حاصل کر کے ان پہ نشان لگاتے اور نوٹس تیار کرتے ۔ آپ کے خاندان کا تعلق لدھیانہ کے معروف محلّہ صوفیاں سے تھا ۔ آپ کے ماموں ڈپٹی امیر علی صاحب کی کوٹھی میں حضرت اقدس مسیح موعود نے 1884ء میں قیام فرمایا تھا ۔

حضرت میر عنایت علی صاحب کی روایت مندرج سیرت المہدی جلد دوم صفحہ 26 کے الفاظ ہیں ”غرض حضرت صاحب کو قاضی خواجہ علی صاحب کی شکرم میں بٹھا کر ہمارے محلّہ صوفیاں میں ڈپٹی امیر علی صاحب کے مکان میں اتارا گیا“ ۔ ڈپٹی صاحب بہت علم دوست انسان تھے ۔ آپ کی بیٹھک کتابوں سے بھری ہوتی تھی ۔ لدھیانہ کے میر عباس علی صاحب اور حضرت میر عنایت علی صاحب کے ساتھ دادا جان کی کوئی قرابت داری نہ تھی ۔ تاہم خاندانی مراسم اور محلّہ داری تھی ۔ حضرت میر عنایت علی صاحب اپنے چچا میر عباس علی صاحب کے داماد بھی تھے ۔

دادا جان محکمہ PWD میں ملازم تھے ۔ صوبہ سرحد کے مختلف شہروں میں متعین رہے ۔ پشاور، بنوں، کوہاٹ، ڈیرہ اسماعیل خان اور مالاکنڈ ۔ آپ نہایت سادہ مزاج، صوفی منش، دیانتدار اور دعا گو انسان تھے ۔ آپ نے شدھی کی تحریک کے دوران احمدی مجاہدین کے ساتھ خدمت سرانجام دی ۔ دادا جان کے 5 لڑکے اور 4 لڑکیاں تھیں ۔ سب سے بڑے سید ابوالحسن صاحب S.P پولیس افسر تھے ۔ ان کی پیدائش 1915ء کی ہے ۔ 23-1922ء کے دوران انہوں نے چھ ماہ قادیان میں تعلیم حاصل کی ۔ بقید حیات ہیں ۔ 1948ء میں حضرت مصلح موعود کے دورہ لنڈی کوتل اور طورخم صوبہ سرحد کے دوران اپنی نئی گاڑی Chevrolet پیش کی اور گاڑی چلانے کی سعادت نصیب ہوئی ۔ دوسرے نمبر پہ بریگیڈیئر ڈاکٹر سید ضیاء الحسن صاحب راولپنڈی تھے ۔ آپ ناظم ضلع انصار اللہ اور سیکرٹری اصلاح و ارشاد کے عہدہ پر کام کرتے رہے ۔ آپ کی وفات 1994ء میں ہوئی ۔

قادیان میں حصول علم

والد صاحب کی پیدائش 1919ء میں مالاکنڈ صوبہ سرحد میں ہوئی ۔ حضرت مصلح موعود نے 1934ء میں تحریک جدید کے اعلان پہ احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ اپنی اولاد کو مرکز سلسلہ قادیان، حصول علم اور پاک دینی ماحول کے لئے بھجوائیں ۔ اسی سال دادا جان نے والد صاحب کو تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان داخل کرا دیا ۔ آپ نے 1936ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا ۔ رہائش تحریک جدید بورڈنگ میں تھی ۔ جس کے نگران حضرت صوفی غلام محمد صاحب تھے ۔ قیام قادیان کے دوران آپ حضرت مصلح موعود اور رفقاء حضرت اقدس کی مجالس میں باقاعدگی سے شرکت کرتے ۔ نیز بیت المبارک اور بیت اقصیٰ میں درس قرآن و حدیث میں بھی شامل ہوتے ۔ اس طرح آپ کو کتب سلسلہ کے مطالعہ کا بھی شوق پیدا ہوا ۔ قادیان میں ہاکی اور فٹبال ٹیم کے پُر جوش کھلاڑی تھے ۔ قادیان تعلیم کے دوران صوبہ سرحد کے طلباء کا قریبی تعلق حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سے ہوا کرتا تھا ۔ آپ ان کی سرپرستی فرمایا کرتے ۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد آپ نے خالصہ کالج امرتسر میں ایف اے کلاس میں داخلہ لے لیا ۔ آپ کالج فٹبال ٹیم کے کپتان بنا دیئے گئے ۔ اُس زمانہ کی موجود تصاویر سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کالج ٹیم کے اکثر طلباء ہندو سکھ تھے ۔ آپ کا کپتان بنایا جانا آپ کے اعلیٰ کھیل اور لیڈر شپ کی غمازی کرتا ہے ۔ مارچ 1992ء میں آپ نے زیارت قادیان کی اور پھر خالصہ کالج امرتسر گئے ۔ اس موقعہ پر کالج پرنسپل اور انتظامیہ نے آپ کے اعزاز میں ایک مختصر تقریب منعقد کی اور پرانے ساتھیوں سے ملنے اور یادوں کی دہرائی کا موقعہ فراہم کیا ۔

فوج کی ملازمت

ایف اے پاس کرنے کے بعد والد صاحب نے بی اے کے لئے پنجاب یونیورسٹی میں داخلہ لیا ۔ 1939ء میں جنگ عظیم دوئم کا آغاز ہو چکا تھا ۔ سلطنت برطانیہ کو ہندوستانی افسران کی ضرورت تھی جو ہندوستانی فوج کی کمان کر سکیں ۔ اس سے قبل انگریزی فوج میں بہت کم ہندوستانی افسر ہوا کرتے تھے ۔ چنانچہ آپ نے جماعت کے بزرگوں کے مشورہ کے بعد ایک سال کی بی اے کی تعلیم ادھوری چھوڑ کر IMA یعنی انڈین ملٹری اکیڈمی ڈیرہ دون میں داخلہ حاصل کر لیا ۔ 1943ء میں آپ IMA سے کیپٹنڈ افسر کی حیثیت سے پاس آؤٹ ہوئے ۔ آپ کے ایک کورس میٹ جنرل غلام جیلانی بھی تھے ۔ جو بعد ازاں گورنر پنجاب بھی رہے ۔ آپ کی تعیناتی جالندھر، کوئٹہ، سیالکوٹ، ڈھاکہ، کھلنا، پشاور، ایبٹ آباد، مری اور منگلا میں رہی ۔ IMA سے پاس آؤٹ ہونے کے بعد انفنٹری یعنی پیادہ فوج کی مایہ ناز یونٹ 6/13 FFR میں آپ کو بھجوایا گیا ۔ جو بعد پارٹیشن IFF میں تبدیل ہوگئی ۔ یہ انڈین آرمی کی مشہور یونٹ تھی جو کہ ابتداء 1843ء میں کراچی کے مقام پر Sir Charles Napier کے حکم سے قائم کی گئی ۔ اس کا اول نام Scinde Camel Corps تھا ۔ جس کا مقصد سندھ کے جنگل اور ریگستان میں باغیوں کی سرکوبی تھا ۔ پاک فوج کے سابق کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ خان کا تعلق بھی IFF سے تھا ۔ آپ ہزارہ بلوچ قوم سے تعلق رکھتے تھے اور IMA ڈیرہ دون سے پاس آؤٹ ہونے والے پہلے ہندوستانی افسران کے بیچ سے تعلق رکھتے تھے ۔ 1948ء میں قائداعظم نے بحیثیت گورنر جنرل IFF کا دورہ کیا اور سلامی لی ۔

فوج کی ملازمت کے دوران آپ کا رابطہ قادیان اور پھر ربوہ کے ساتھ بدستور قائم رہا ۔ چندہ جات کی رسیدیں قادیان کے زمانہ سے محفوظ رکھنے کی عادت تھی ۔ اپنی پہلی تقرری کی خوشی میں جالندھر کینٹ سے 114 روپے چندہ بھجوایا تو ناظر صاحب مال کا رسیدی کارڈ 1943ء کا اب بھی محفوظ ہے ۔ اس کے علاوہ جن بزرگوں سے آپ خاص عقیدت رکھتے ان سے اکثر ملاقات کرتے اور ہم بچوں کو بھی ساتھ لے جاتے ۔ انہیں دعائیہ خطوط بھی لکھتے ۔ ان بزرگان میں حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی، حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری، حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب، حضرت بھائی عبدالرحمان صاحب قادیانی، حضرت مولوی عبدالرحمان صاحب جٹ اور حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کے نام نمایاں ہیں ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی تحریک پر آپ نے 1947ء میں حفاظت مرکز قادیان کے لئے بھی فرائض ادا کئے ۔

بابرکت شادی

دسمبر 1949ء ربوہ میں والد صاحب کا نکاح سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ بنت حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے پڑھایا ۔ رشتہ کے طے کرانے میں بھی حضور نے ہی تمام مراحل کی سرپرستی فرمائی ۔ ہماری والدہ جب بیاہ کے پشاور جانے لگیں تو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے نصیحت کی کہ پشاور کی لجنہ کو بیدار کرنا ہے ۔ چنانچہ آپ نے وہاں کی لجنہ کو منظم کیا اور بیداری کی لہر قائم کر دی ۔ والد صاحب جہاں بھی متعین رہے والدہ صاحبہ نے احمدی مستورات کو لجنہ کی تنظیم سے وابستہ کیا ۔ قادیان اور ربوہ کی اعلیٰ تربیت کا فیض عام خواتین کو بھی پہنچایا ۔ آپ نے ہر موقعہ پر برقعہ کے ذریعہ بہترین پردہ کیا اور اسی پردہ میں ہی فوجی پریڈ اور دیگر ملکی تہواروں کی تقاریب میں موجود ہوا کرتیں ۔ جس کا اثر دیگر فوجی فیملیز پر بہت اچھا ہوتا ۔ پشاور، ایبٹ آباد اور مری کی تقرری کے دوران خاندان حضرت مسیح موعود کے افراد اور متعدد عزیز و اقارب موسم گرما میں ہمارے ہاں ٹھہرتے ۔ دونوں، مہمانوں کی خدمت اور خبر گیری میں ہمہ تن مصروف رہتے ۔ 1956ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی خیبر لاج مری میں قیام پذیر تھے، والد صاحب کی پوسٹنگ بھی مری میں تھی ۔ آپ باقاعدگی کے ساتھ نماز جمعہ اور دیگر نمازوں اور مجالس عرفان کے لئے حضور کی خدمت اقدس میں حاضر رہتے ۔ نیز خیبر لاج کی دیکھ بھال اور انتظامات میں بھی تعاون کرتے ۔ اپنے ساتھ غیر از جماعت فوجی افسران اور رشتہ داروں کو بھی حضور سے شرف ملاقات کے لئے ساتھ لے جاتے ۔ دوران ملازمت آپ نے تعلق احمدیت کا بڑے فخر سے اظہار کیا ۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی FF سنٹر ایبٹ آباد تشریف آوری

1972ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جب موسم گرما میں سعید ہاؤس کاکول ایبٹ آباد مقیم تھے تو والد صاحب FF سنٹر ایبٹ آباد میں تعینات تھے ۔ رہائش مانسہرہ روڈ پر تھی جو کہ سعید ہاؤس سے ایک کلومیٹر کے فاصلہ پر تھی ۔ دو ماہ تک ہمارے گھر میں خالاؤں اور ماموؤں کی فیملیاں اور بعض دوسرے رشتہ دار مقیم رہے جو پچاس سے زائد تھے ۔ ہمارے والدین نے گھر کے تمام کمرے مہمانوں کو دے دیئے اور خود برآمدے میں اپنی چارپائی رکھ لی ۔ 13 جولائی

1972ء کی شام ایک تاریخی حیثیت کی حامل تھی۔ والد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو FF میس ایبٹ آباد میں چائے کی دعوت پر مدعو کیا۔ یہ FF سنٹر کا قدیم میس ہے جو تاریخی نوعیت کا حامل ہے۔ اردگرد فلک شگاف پہاڑ جن پر چیڑ اور دیودار کے درخت۔ میس کے وسیع لان میں 100 سال سے زائد پرانا دیودار کا درخت ہے۔ اس سے کچھ فاصلہ پر شہداء کا ایک یادگاری مینار جس کے اطراف میں جنگ عظیم اول کے دور کی دو بڑی توپیں نصب ہیں۔ ٹھیک 5 بجے شام حضور کا قافلہ میس کے گیٹ میں داخل ہوا۔ سفید مرسیڈیز گاڑی جسے مکرم صلاح الدین ایوبی صاحب چلا رہے تھے، سامنے رکی اور حضور باہر تشریف لائے۔ کرسیوں پر براجمان تیس چالیس فوجی افسران یکدم ایک ساتھ حضور کے استقبال کو کھڑے ہوگئے اور حضور کی شخصیت کے سحر کی تاب نہ لا سکے۔ گویا کسی فوجی بگل نے انہیں اپنے چیف کی آمد پر خبردار کر دیا ہو۔ ابتدائی تعارف اور استقبالیہ جملوں کے تبادلہ کے بعد حضور نے 1970ء کے کامیاب دورہ افریقہ کی روئداد بیان فرمائی اور مختلف صدور اور وزرائے اعظم کی ملاقات کا تذکرہ فرمایا۔ نیز آکسفورڈ یونیورسٹی لندن میں تعلیم کا ذکر بھی آیا۔ ان تمام واقعات کے بیان کرتے وقت ان فوجی افسران کے چہروں کے تاثرات اجنبیت سے اپنائیت کی طرف مائل ہوتے گئے۔ اس وقت حضور کی شخصیت کا جمال وجلال اس قدر عروج پر تھا کہ اس کے مقابل یہ پہاڑوں پر ایستادہ دیودار اور چیڑ بے حقیقت اور پست قامت دکھائی دے رہے تھے۔ یہ مجلس میس کے وسیع برآمدے میں منعقد ہوئی۔ بعد ازاں حضور اندر ہال میں چائے کے لئے تشریف لے گئے۔ اس موقعہ پہ مکرم کرنل عطاء اللہ صاحب، صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب بھی موجود تھے۔ اسی دوران مانسہرہ روڈ پر واقع ہمارے گھر، حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ اور خاندان کی دیگر مستورات اور ایبٹ آباد کی لجنات کے ساتھ شام کی چائے کا پروگرام ہو رہا تھا۔

1973ء میں آپ کا تبادلہ کور ہیڈ کوارٹر منگلا چھاؤنی ہوا۔ کور کمانڈر جنرل عبدالعلی ملک صاحب تھے۔ ان کی بیگم صدر لجنہ اماء اللہ تھیں۔ والدہ صاحبہ جنرل سیکرٹری تھیں۔ اس کے علاوہ ایک درجن احمدی فوجی افسران اور فیملیز بھی یہاں مقیم تھیں۔ ہمارا گھر نماز جمعہ اور اجلاسات کا مرکز ہوا کرتا تھا۔ والد صاحب ہی نماز پڑھاتے اور خطبہ جمعہ پڑھتے۔ اگر دفتر سے تاخیر ہوتی تو فوجی وردی میں ہی جمعہ کی امامت کراتے۔ فوجی وردی میں یہ شائد انوکھی مثال ہو۔ 1956ء میں آپ کو فوج نے ریلیز کر دیا اور آپ Reserve فوج میں شمار ہوئے۔ جو بوقت جنگ واپس بلا لی جاتی ہے اور سالانہ ایک ماہ کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔ چنانچہ 1965ء کی جنگ کے دوران آپ سیالکوٹ کے محاذ پر بلائے گئے۔ 1956ء تا 1958ء آپ نے انگلستان کا سفر کیا۔ آپ بیت الفضل لندن اکثر جایا کرتے۔ 1957ء رمضان میں اعتکاف بھی بیٹھے۔ امام مکرم مولود احمد خان صاحب کے ساتھ بھرپور تعاون کرتے رہے۔ ان ایام میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)، حضرت میر داؤد احمد صاحب مع فیملی اور مکرم سید میر محمود احمد صاحب بھی بغرض تعلیم اور خدمت دین انگلستان میں قیام پذیر تھے۔

مرکز سلسلہ سے محبت

آپ بالالتزام جلسہ سالانہ ربوہ میں شامل ہوا کرتے۔ سب بچوں کو ساتھ لے کر جاتے نیز عیدین، گرمیوں کی تعطیلات اور بزرگان و اقارب سے ملاقات کے لئے ربوہ جانے پر بہت خوش ہوا کرتے۔ جلسہ سالانہ پر کئی سال آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے عملہ حفاظت خاص میں ڈیوٹی بھی دی۔ ربوہ میں ہمارا قیام اکثر اپنی خالہ امی سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ اور حضرت مرزا عزیز احمد صاحب کے گھر ہوا کرتا تھا۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر پشاور سے ہماری دادی جان اور دیگر عزیز بھی یہیں قیام کرتے تھے۔ ربوہ میں منعقدہ فضل عمر درس القرآن کلاس میں ہم دونوں بھائیوں (برادرم سید جلید احمد صاحب نائب وکیل التعلیم) کو تاکیداً بھجواتے اور دینی علوم سیکھنے کی ہمیشہ تلقین کرتے۔ گھر پہ نماز باجماعت خود پڑھایا کرتے۔ ہم سب بہن بھائیوں نے سکول کے ایام میں ہی ترجمہ قرآن کریم اپنی والدہ صاحبہ سے سبقاً سبقاً پڑھ لیا تھا۔ ہر سپارے کے اختتام پر تحریری امتحان لیا جاتا۔ باترجمہ پڑھے ہوئے رکوعات کی تعداد ایک چارٹ پر نوٹ کرنے کی ڈیوٹی والد صاحب نے اپنے ذمہ لے رکھی تھی۔ اس چارٹ کے اوپر آپ نے لکھا ہوتا کہ اول آنے والے کو رسٹ واچ انعام دی جائے گی۔

1945ء میں آپ نظام وصیت میں شامل ہوئے۔ آپ کے وصیت فارم پر بطور گواہان حضرت مرزا عزیز احمد صاحب، حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد اور حضرت ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب کے دستخط موجود ہیں۔ آپ غرباء اور ضرورتمندوں کی خاموشی سے امداد کرتے۔ اپنے زرعی رقبہ ضلع قصور میں جہیز کے لئے غریب مزارعین کو رقم دیتے۔ ایک بچہ کی آنکھ کے علاج کے لئے دس ہزار روپے دیئے۔ آپ تین سال زعیم انصاراللہ حلقہ چھاؤنی لاہور کے عہدہ پر خدمت سرانجام دیتے رہے۔ ایک سال مجلس مشاورت ربوہ کے ممبر بھی منتخب ہوئے۔ حلقہ کیولری گراؤنڈ کے محصل شعبہ مال کے طور پر خدمات بجالاتے رہے۔ آپ کی وفات پر آپ کی یونٹ اور کئی پرانے فوجی افسران کی طرف سے تعزیت کے خطوط موصول ہوئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور اولاد کو ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ والد صاحب کی آخری بیماری میں اللہ تعالیٰ نے اولاد اور بالخصوص خاکسار کی اہلیہ اور لڑکوں نیز مجلس خدام الاحمدیہ کیولری گراؤنڈ کے خدام کو خدمت کی توفیق دی۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر سے نوازے۔ آمین

وقف عارضی کی بے پایاں برکات اور ایمان افروز تجربات

خلیفہ وقت کے نام لکھے گئے خطوط میں سے منتخب اقتباسات

1۔ مکرم اللہ بخش صاحب غازی لکھتے ہیں:۔

''میرے دلنواز آقا! آپ کی اس تحریک کو میں القائی منصوبہ سمجھتا ہوں عاجز نے اس عرصہ میں عجیب وغریب روحانی انقلاب دیکھا ہے:۔ بظاہر معمولی کام معلوم ہوتا تھا لیکن سچ یوں ہے:

یار پہلو میں چھپا تھا مجھے معلوم نہ تھا

آپ نے تو گویا روحانیت کی بیڑی ہمارے ہاتھوں میں دے دی۔ قرب الی اللہ کی راہ کو بہت ہی مختصر کر دیا۔ خدا کرے کہ اس آسمانی تحریک کا دائرہ عمل وسیع تر ہو۔''

2۔ مکرم مرزا عمر احمد صاحب ابن محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے لکھا:۔

''سیدی! یہ خدا تعالیٰ کا بڑا فضل واحسان ہے کہ اس نے آپ کے ذریعہ سے وقف عارضی کی نہایت بابرکت تحریک فرمائی ہے۔ اس میں حصہ لے کر نہ صرف دوسری جماعتوں کی تربیت کا موقع ملتا ہے بلکہ واقف کی خود اپنی تربیت اور اصلاح کے سامان بھی پیدا ہو جاتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ جب کوئی واقف دوسرے کو نیکی کے کاموں کی تلقین کرتا ہے تو وہ اپنے گریبان میں جھانکتا اور اس میں اپنی خامیاں اور کمزوریاں دیکھتا ہے تو نفسیاتی طور پر اس پر یہ اثر پڑتا ہے کہ وہ پہلے اپنی خامیاں دور کرے اور اس طرح سے ساتھ ساتھ اس کی اپنی تربیت اور اصلاح بھی ہوتی رہتی ہے۔''

3۔ ایک اور دوست لکھتے ہیں:۔

''واقعی یہ تحریک الٰہی تحریک ہے۔ اس سے سالوں کے زنگ دھل جاتے ہیں اور جس طرح سونا بھٹی میں پڑ کر صاف ہوتا ہے اس طرح مومن کی اصلاح کا زریں پہلو ہے۔''

4۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول تحریر فرماتے ہیں:۔

حضور نے یہ مبارک تحریک جاری فرما کر جماعت پر بہت بڑا احسان فرمایا ہے۔ مجھے اس عرصہ میں کثرت سے قرآن مجید اور حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے کا موقع ملا اور بہت سے نئے دوستوں سے تعارف ہو کر معلومات میں اضافہ ہوا ہے۔ وعظ ونصیحت کرنے کا موقع ملا ہے۔ اس تحریک میں حصہ لینے سے ان مربیان کی مشکلات اور قربانی کا احساس اور اندازہ ہوتا ہے جو اپنے گھر بار چھوڑ کر اور بال بچوں سے جدا ہو کر کئی سال بیرون ملک فریضہ دعوت الی اللہ ادا کرتے ہیں۔ واقعی یہ اپنے اوپر موت وارد کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کے امام کی مقرر کردہ جماعت کے علاوہ اور کوئی جماعت ایسی قربانیاں پیش نہیں کر سکتی۔ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ وقف عارضی میں حصہ لینے والے دوستوں کو کثرت سے دعا کرنے کا موقع ملتا ہے اور ان کے دل میں خدمت کی روح فروغ پاتی ہے اور ذہنی افکار میں ایک جلا اور تیزی پیدا ہوتی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ وقف عارضی کے یہ دو ہفتے خدا کے فضل سے میرے سال رواں کے بہترین دن ہیں۔''

5۔ ایک دوست تحریر فرماتے ہیں:۔

''واقعی ایام وقف میں جو انسان کے دل میں انابت الی اللہ پیدا ہوتی ہے اور دعاؤں کی توفیق ملتی ہے اور نمازوں میں سرور ملتا ہے وہ گھریلو زندگی میں کہاں نصیب ہوتا ہے۔''

6۔ ایک دوست کا تاثر یہ ہے:۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ حضور کی یہ تحریک وقف عارضی، آسمانی تحریک ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کی مرضی سے حضور نے شروع فرمائی ہے۔ یہ نفس کی اصلاح کا بہترین ذریعہ ہے۔ پوشیدہ گناہوں کی اصلاح ہوتی ہے۔ اپنے رب کے حضور راتوں کو اٹھ اٹھ کر گریہ وزاری کرنے میں جو سرور آتا ہے وہ دنیا کی بڑی سے بڑی نعمت میں بھی نہیں ہے۔ حضور دعا کریں کہ یہ آگ جو، محبت الٰہی کی جلی ہے وہ کبھی نہ بجھنے پائے، بلکہ جب ہم واپس جائیں تو ہمارے اہل خاندان کو بھی روشن کرے''۔

7۔ مکرم ملک مجیب الرحمان صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

''دیہاتی بچوں اور بچیوں کے درمیان بیت الذکر کی صفوں پر بیٹھے دو دو گھنٹے لگاتار قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ پڑھاتے وقت چشم تصور میں وہ صوفی اور بزرگ نظر آتے تھے جنہوں نے فیج اعوج کے زمانہ میں عوام الناس کو دین سکھایا''

8۔ ایک اور دوست نے اپنے تاثرات میں تحریر فرمایا:۔

''ہم نے روز اول سے ہی جماعت والوں کو منع کیا اور خود کھانا پکاتے رہے۔ میں اپنے گھر سے ساری قسم کی چیزیں ساتھ لے گیا تھا۔ چنانچہ لوگ کہتے تھے کہ آپ تو سارا باورچی خانہ ہی اٹھا کر لے آئے ہیں۔''

9۔ مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ربوہ تحریر فرماتے ہیں:۔

''ان لوگوں کے لئے بہت اچھا نمونہ ہے جو ملازمین کی خدمت پر انحصار رکھتے ہیں اور خود کام کرنے سے گریز کرتے ہیں۔''

(رپورٹ مجلس مشاورت سال 1968ء ص 149 تا 152)

☆☆☆

مکرم مظفر احمد صاحب

چوبکاری اور اس کے ٹولز کا تعارف

حفاظتی تدابیر، مشینوں کی حفاظت اور ورکشاپ پالیسی

کارگاہ چوبکاری ایک ایسی جگہ ہے۔ جہاں لکڑی کے ٹکڑوں کو ڈرائینگ اور پیمائشوں کے مطابق، ہاتھ سے استعمال ہونے والے ٹولز یا مشینوں کی مدد سے کاٹا اور تراشا جاتا ہے۔ جن کو بعد میں ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ کر، رنگ و روغن کے بعد گھریلو استعمال کی اشیاء بنائی جاتی ہیں۔ یہ ووڈ ورک شاپ کہلاتی ہے۔

انیسویں صدی میں صرف ہاتھ سے استعمال ہونے والے ٹولز کارپینٹری میں استعمال ہوتے تھے۔ مگر بیسویں صدی کی پہلی دہائیوں میں ووڈ ورکنگ مشینیں استعمال ہونا شروع ہوگئیں تھیں۔ سب سے پہلے لکڑی خرادنے والی مشین معرض وجود میں آئی تھی۔ پھر افرادی فنی مہارت کی کمی کو پورا کرنے اور اعلیٰ پیداواری مقاصد کے لئے سائنسی بنیادوں پر کارپینٹری کی مشینیں بننا شروع ہوگئیں۔ کسی بھی ووڈ ورک شاپ میں ہاتھ سے استعمال ہونے والے ٹولز کی افادیت کے ساتھ ساتھ مشینوں کے استعمال کو پیچھے نہیں چھوڑا جاسکتا ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے مزین ووڈ ورک شاپ میں مندرجہ ذیل مشینوں اور سہولتوں کا موجود ہونا اشد ضروری ہے۔

1۔ طلباء کی تعداد کے مطابق ورکنگ بنچ اور ہینڈ ٹولز

2۔ ہینڈ ٹولز اور دیگر مشینی پرزہ جات کے لئے سٹور

3۔ ووڈ ورکنگ مشینری

حفاظتی تدابیر

حفاظتی تدابیر کا مطلب ہے کہ ورکر کو ذہنی اور جسمانی حفاظت کے لئے تیار کیا جائے۔ ذہنی حفاظت کے لئے ٹیچر انچارج نے طلباء کو موزوں ترین رہنمائی اور ڈمانسٹریشن (Demonstration) کے ذریعہ تربیت دینا ہوتی ہے۔ جب کہ جسمانی حفاظت کرنے کے لئے وہ تمام حفاظتی تدابیر دوران پریکٹیکل اپنانا ہوتی ہیں جو اسے پڑھائی جاتی ہیں۔

1۔ حفاظتی لباس:

ڈھیلا لباس پہننے سے گریز کریں۔ بازو فولڈ کر کے رکھیں۔ اپرن یا اوور آل (Overall) پہن کر کام کریں۔ گلے کی ٹائی، انگوٹھی، کلائی کی گھڑی وغیرہ اتار کر پریکٹیکل کریں۔

2۔ جسمانی حفاظت:

لمبے بال چلتی ہوئی مشینوں میں الجھ کر شدید حادثہ کے موجب بنتے ہیں۔ خصوصاً ڈرلنگ مشین، ملنگ مشین، مورٹائزنگ مشین اور گرائینڈر وغیرہ پر کام کرتے ہوئے گھومتے سپنڈلوں میں لپیٹے جاتے ہیں۔ زیادہ لمبے بالوں پر ٹوپی کا اہتمام کریں۔

بہت زیادہ لمبا اپرن اور ہلکے جوتے حادثات کا سبب بنتے ہیں۔ زیادہ لمبا اپرن سیڑھیاں چڑھتے یا اترتے وقت، میٹیریل اٹھاتے یا رکھتے وقت حادثات کا سبب بنتے ہیں۔ اور اسی طرح ہلکا جوتا پہننے سے درج ذیل حادثات کا خدشہ رہتا ہے۔

ناقص اور ہلکے جوتے کی وجہ سے اور ناکافی حفاظت کی وجہ سے پاؤں زخمی ہوسکتے ہیں۔ اس لئے کام کی نوعیت کے مطابق موزوں ترین جوتے استعمال کریں۔ گرتی ہوئی اشیاء پاؤں کا نقصان کر دیتی ہیں۔ تیز چیزیں آسانی سے جوتا کاٹ کر پاؤں زخمی کر دیتی ہیں۔ تیز ٹول اپرن کی جیب میں نہ ڈالیں۔ جو آپ کو شدید زخمی کر سکتے ہیں۔ نیز جیب میں سوراخ ہونے کی صورت میں ٹولز گم بھی ہوسکتے ہیں اور پاؤں زخمی بھی کر سکتے ہیں۔ تیز کناروں والے ٹول کسی دوسرے کو پکڑاتے وقت ٹول کا ہینڈل دوسرے ساتھی کی طرف رکھتے ہوئے پکڑائیں۔

3۔ آنکھوں کی حفاظت:

ایسی شاپ جہاں گردوغبار، برادہ اور چپس پیدا ہوتے ہیں وہاں آنکھوں کی حفاظت بہت ضروری ہوتی ہے۔ خصوصاً جگنگ اور گرائینڈ نگ میں آنکھ شدید زخمی ہوتی ہے۔ اور آنکھ کے ضائع ہونے کا بھی خدشہ ہوتا ہے۔

4۔ ہاتھوں کی حفاظت:

ٹیکنیشن کے ہاتھ ہمیشہ کام میں مصروف رہنے کی وجہ سے حادثاتی خدشہ کا شکار رہتے ہیں۔ اس لئے اسے چاہئے کہ گرم، سرد، تیز دھار، کھردرے، گریس یا تیل لگے، زنگ آلودہ، زہر آلودہ یا کیمیائے گئے خام مال کو اٹھاتے یا رکھتے وقت موزوں دستانوں کا استعمال کام کی نوعیت کے مطابق کرے۔

میٹیریل ہینڈلنگ

مال و اسباب کو اٹھانے کی نامناسب تراکیب حادثوں کا سبب بنتی ہیں۔ اس لئے یہ اشد ضروری ہے کہ میٹیریل ہینڈلنگ کے وقت درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے اور موزوں ترکیب استعمال کی جائے۔

☆ بھاری وزن اٹھاتے وقت دوسرے ساتھیوں سے مدد حاصل کریں۔ یا وزن اٹھانے کا موزوں ذریعہ استعمال کریں۔

☆ نامناسب پکڑ بھی حادثے کا سبب ہوسکتی ہے۔ اس لئے موزوں گرپ کا خیال رکھیں۔

☆ خام مال اور تیز کناروں والے میٹیریل کو اٹھاتے وقت دستانے استعمال کریں۔

ہینڈ ٹولز کی حفاظت

ہمیشہ تیز کٹنگ ٹولز سے کام کریں۔ میٹل کٹنگ ٹولز یا مشین پر استعمال ہونے والے کٹنگ ٹولز کا پہلے تیز کرنا سیکھیں اور پھر استعمال سیکھیں۔ ٹولز کا غلط استعمال ہرگز نہ کریں۔ جیسے ٹرائی سکوئر سے چوٹ لگانا یا اس سے سکریوڈرائیور کا کام لینا وغیرہ۔ ٹولز کو ورک بنچ پر ترتیب سے رکھیں۔ دائیں ہاتھ سے استعمال ہونے والے ٹولز دائیں طرف اور بائیں ہاتھ سے استعمال ہونے والے ٹولز بائیں طرف رکھیں۔ ٹولز کا ڈھیر کبھی نہ لگائیں۔ ٹول رکھتے وقت کاٹنے والا کنارہ ہمیشہ آگے رکھیں۔ ٹول کا ہینڈل اپنی طرف رکھیں۔ ٹولز کے آپس میں لگنے سے کاٹنے والے کنارے خراب ہو جاتے ہیں۔ اس لئے احتیاط لازمی ہے۔ سکریوڈرائیور کا پوائنٹ پیچ کی سلاٹ کے مطابق بنائیں تاکہ گرپ درست رہے جس سے پیچ کا سر اور آپ کا ہاتھ دونوں زخمی ہونے سے بچ سکتے ہیں۔ ہینڈ ٹولز والے تمام ٹولز (Screw Drivers, Hand Saws, Chisels, Hammers, Files, Mallets, Planes) کے ہینڈل درست رکھیں۔ تاکہ آپ کا ہاتھ زخمی ہونے سے بچ سکے۔ کیونکہ یہ ہر صورت میں زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ جیب میں ٹولز ڈالنے کی عادت بہت خطرناک ہوتی ہے۔ اس سے پرہیز کریں۔ خصوصاً تیز کناروں والے ٹولز تو آپ کو شدید زخمی کر سکتے ہیں۔ کاٹنے والا ٹول تیز کریں تو اس کی جانچ کاغذ یا لکڑی وغیرہ پر کریں۔

مشینوں کی حفاظت اور استعمال

کسی بڑے نقصان یا حادثے سے بچنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ مشین کی دیکھ بھال اور حفاظت کا مطلب جانتے ہوں اور اس پر عمل بھی کرتے ہوں یعنی مشین میں خرابیاں پیدا ہونے سے پہلے اس کے گھسے پٹے پرزوں کی تبدیلی کر کے اپنے قیمتی وقت کے زیاں سے بچنے کے ساتھ ساتھ حادثات سے بھی بچا جاسکے۔ مشین کی معمول کی دیکھ بھال، آئیلنگ، گریسنگ اور صفائی اس کی عمر کو دوگنا کرسکتی ہے۔ اس لئے کہتے ہیں کہ "Care is better than repair"۔ یاد رکھیں کہ مشین کی اچھی دیکھ بھال آپ کو بہت بڑی مرمت اور وقت کے زیاں سے بچا سکتی ہے۔ اور اس عادت کو اپنی زندگی کا سنہری اصول سمجھ کر اپنائیں۔

☆ چلتی ہوئی مشین میں کبھی کسی قسم کی مرمت، ایڈجسٹمنٹ یا تبدیلی نہ کریں۔ حتیٰ کہ جاب کی پیمائش بھی مشین بند کر کے کریں۔

☆ مشین کا چلانا سیکھنے سے پہلے اس کا "Emergency Stop" پہلے سیکھیں۔

جب تک مشین رُک نہ جائے آپ مشین چھوڑ کر نہ جائیں۔ چپس ہٹانے کے لئے بھی مشین کے رک جانے کا انتظار کریں۔

☆ مشین چلانے سے پہلے اس کے حفاظتی گارڈ ضرور لگالیں۔

☆ ٹوٹے ہوئے بیلٹ، ٹوٹے ہوئے فیوز کٹ آؤٹ یا ڈھیلے کنکشن پر کبھی مشین نہ چلائیں۔

☆ چلتی ہوئی مشین پر کام کے دوران کسی دوسرے سے بحث یا بات نہ کریں۔

☆ مشین روکنے کے لئے کبھی اپنے ہاتھ یا بازو کا استعمال نہ کریں۔

☆ اچھے ڈرائیور کی خوبی ہوتی ہے کہ وہ اپنی مشین کی رننگ کے دوران اس کی آواز سے نوٹس لے کہ اس میں خرابی تو نہیں ہے۔ اور اگر خرابی ہے تو کہاں پر کیسی خرابی واقع ہے۔

آگ کے خدشات اور حفاظت

سپرٹ، پینٹ، آئل، لکڑی کا برادہ اور پٹرول جلد آگ پکڑنے والے خدشات ہیں۔ ان کو ذخیرہ کر کے رکھنے کے معقول انتظامات کا ہونا اشد ضروری ہوتا ہے تاکہ آگ کے حادثات سے بچا جاسکے۔ آگ پکڑنے والے مواد کی حفاظت اور ذخیرہ کرنے کی احتیاطیں درج ذیل ہیں۔

☆ آگ پکڑنے والے مائع جات کو دھاتی ڈرموں میں رکھا جائے۔

☆ کپڑے یا کاٹن کے تیل آلود ٹکڑے ضائع کر دینے چاہئیں یا ان کو ڈھانپ کر رکھنا چاہئے۔

☆ فرش پر گرے ہوئے تیل، گریس، پلاسٹک کا برادہ یا لکڑی کے برادے کی ساتھ ساتھ صفائی کرتے رہنا چاہئے۔

ورکشاپ پالیسی

ورکشاپ پالیسی سے مراد طلباء کے لئے قواعد وضوابط ہیں۔ جن پر وہ شاپ میں داخل ہونے سے لے کر پریکٹیکل سے فارغ ہونے تک عمل پیرا رہتے ہیں۔ جو درج ذیل ہیں۔

☆ شاپ میں داخل ہوتے وقت قطار میں آئیں۔

☆ اپنے اپنے ورک بنچوں پر رول نمبروں کے مطابق ڈانگری یا اپرن پہن کر کام کریں۔

☆ پریکٹیکل شروع کرنے سے بیشتر ٹول کِٹ کا جائزہ لیں۔ اور تیز کرنے والے ٹولز کو تیز کریں۔

☆ میٹیریل اور خصوصی ٹولز کے لئے سٹور سے رابطہ کریں۔

☆ پریکٹیکل کرتے وقت جاب شیٹ سامنے رکھیں۔

☆ پریکٹیکل کے دوران کسی طالب علم سے مدد لینے کی بجائے اپنے معلم سے رابطہ کریں۔ اور ہدایات کے مطابق کام کریں۔

☆ پریکٹیکل کے دوران حفاظتی تدابیر پر عمل کریں۔

(باقی صفحہ 6 پر)

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچے آپ کی نگرانی اور توجہ چاہتے ہیں

معمولی توجہ سے حادثات سے بچوں کو محفوظ رکھا جاسکتا ہے

چھوٹے بچے ہر چیز کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں وہ اپنے تجربات سے بھی بہت کچھ سیکھتے ہیں ۔ چھوٹے موٹے حادثات تو معمول کا حصہ ہیں ۔لیکن بچوں کو حادثات سے محفوظ ماحول مہیا کرنا چاہئے۔مثلاً سیڑھیوں پر چھت تک پہنچنے یا کھڑکیوں پر ایسے انتظامات ہونے چاہئیں کہ بچہ ان پر نہ چڑھ سکے۔ کیونکہ اس سے اونچی جگہ سے گرنے اور شدید چوٹ آنے کا اندیشہ رہتا ہے۔

آگ کا کام کرتے وقت اور تیراکی کے وقت بچوں کا خاص خیال رکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ بچے بڑوں کو دیکھ کر ان کی نقل کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ اس بات سے ناآشنا ہوتے ہیں کہ اس سے انہیں نقصان ہوسکتا ہے اگر وہ اپنے ماں یا باپ کو تیراکی کرتے دیکھیں گے تو وہ بغیر سوچے سمجھے پانی میں چھلانگ لگادیں گے۔

اکثر مائیں چھوٹے بچے کو نہلاتے ہوئے پانی سے بھرے ٹب میں اسے خوش ہوتا دیکھ کر کسی دوسرے کام میں مشغول ہوجاتی ہیں لیکن چھوٹے بچے کے لئے اتنا پانی ہی نقصان دہ ہوسکتا ہے۔اس لئے کبھی بچے کو اکیلا ٹب میں چھوڑ کر مت جائیں ۔ اس سے بڑا نقصان ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔

گھروں کے کمروں میں اکثر نیچے بجلی کے سوئچ لگے ہوتے ہیں۔والدین کو استعمال کرتے ہوئے دیکھ کر اکثر بچہ کوئی بھی چیز پکڑ کر اس میں لگانے کی کوشش کرتا ہے یا اپنی انگلی اس میں ڈال لیتا ہے اس لئے اگر گھر میں کوئی چھوٹا بچہ ہو یا تو ایسے سوئچ کا کنکشن کاٹ دیں یا اسے مکمل طور پر کور (Cover) کردیں۔اگر بچوں کیلئے الگ کمرہ بنایا جارہا ہے تو اس میں تمام سوئچز اوپر لگائیں۔

اپنی الماریوں اور آٹے اور چاول کی پیٹیوں کو تالہ لگا کر رکھیں کیونکہ اکثر بچے کھیلتے وقت کسی ایسی جگہ پر چھپنے کی کوشش کرتے ہیں جہاں پر جلدی کوئی اسے تلاش نہ کرسکے۔اگر والدین گھر پر نہیں تو چھپنے کی ایسی جگہیں بچوں کیلئے بڑی خطرناک ثابت ہوسکتی ہیں۔

ادویات کو بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں کیونکہ بچے کسی بڑے کو دوا کھاتے دیکھ کر خود بھی اسے کھانے کی کوشش کرتے ہیں۔چھریاں ، بٹن ، سوئی قینچی وغیرہ بچوں کی نظر سے دور کسی خفیہ جگہ پر رکھیں۔اس سے وہ اپنے آپ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

خواتین خود بھی سوئی کے ساتھ کام کرنے کے بعد اسے بڑی احتیاط سے رکھیں۔کیونکہ کہیں باہر گرنے کی صورت میں کسی کو چبھ بھی سکتی ہے۔

بچوں کو سڑک پار کرنے کا طریقہ بھی بتانا چاہئے۔ کیونکہ کسی وقت بھی وہ سڑک پر نکل سکتا ہے اگر بچہ بہت چھوٹا ہے تو اسے ہیٹر۔استری یا کسی گرم چیز کے پاس اکیلا مت چھوڑیں کیونکہ وہ اسے چھونے کی کوشش ضرور کرے گا اور یہ کوشش اسے نقصان پہنچا سکتی ہے۔

گھر میں اگر سوئمنگ پول ہے تو بچوں کو اس طرف جانے سے سختی سے منع کریں۔ بلکہ کوئی گیٹ یا ایسا بیریئر ضرور ہونا چاہئے تاکہ بچے از خود وہاں نہ جا سکیں۔

بچوں کو منع کیا جائے کہ وہ کوئی پلاسٹک کا لفافہ اپنے چہرے یا منہ پر نہ چڑھائیں اس طرح سانس رکنے کا اندیشہ ہوسکتا ہے بچوں کو چیونگم کی عادت نہ ڈالیں۔کیونکہ اس کے سانس کی نالی میں جانے سے سانس بند ہوسکتا ہے۔بچوں کے ہاتھ میں کوئی ایسی نوکیلی چیز نہ تھمائیں۔اور نہ ہی بچے کو اس سے کھیلنے کی اجازت دیں کیونکہ گرنے کی صورت میں یہ بچے کو زخمی کرسکتی ہے۔

کوشش کریں کہ کھیلتے وقت بچے ایک دوسرے کو طبع آزمائی کیلئے گھونسے یا لات کا استعمال نہ کریں کیونکہ اس سے دونوں بچوں کو کوئی بڑا زخم لگ سکتا ہے۔ بچوں کیلئے بہت دعائیں بھی کریں تاکہ اللہ خود بھی ان کا حافظ وناصر ہو اور کسی ناگہانی حادثے سے بچائے۔ واقفین نو بچوں کے والدین کو اس سلسلے میں بہت زیادہ دعا اور احتیاط سے کام لینا چاہئے۔

(بقیہ صفحہ 5)

☆ پریکٹیکل کے دوران کسی حادثہ کی صورت میں اپنے معلم سے فوراً رابطہ کریں۔

☆ پریکٹیکل مکمل ہونے پر ورک بنچ کی صفائی طالب علم کرے گا اور اپنے ٹولز حفاظت سے کیبنٹ میں تالے کے اندر رکھے گا۔

☆ ہر طالب علم ایپرن وغیرہ اتارنے کے بعد اپنے معلم سے حاضری لگوائے گا۔

☆ طالب علم جو پریکٹیکل کرے گا۔ اس کا طریق کار اور اپنائی گئی حفاظتی تدابیر پریکٹیکل نوٹ بک پر لکھے گا اور چیک کروائے گا۔

☆ پریکٹیکل کے دوران ہم جماعت طلباء کے ساتھ حسن سلوک پر خاص توجہ دی جائے گی اور بدتمیزی کرنے والے کے خلاف پراسپیکٹس قوانین کے مطابق کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

☆......☆......☆......☆

رشکِ قمر دیکھتے رہے

ہم اپنا انتخابِ نظر دیکھتے رہے
روحِ روانِ قلب و جگر دیکھتے رہے

لوگ آسماں پہ چاند اگر دیکھتے رہے
ہم بھی تو اپنا ''رشکِ قمر'' دیکھتے رہے

وہ آئے اور پھول بکھیرے، چلے گئے
سب پیار کی نظر سے اُدھر دیکھتے رہے

ہم سب رہے ہیں مہر بلب شوق دید میں
جب تک وہ بار بار اِدھر دیکھتے رہے

رعبِ جمال و حسن سے ہم ان کی بزم میں
کچھ کر سکے نہ بات مگر دیکھتے رہے

ہم تو رواں ہیں منزلِ مقصود کی طرف
کچھ لوگ دور گردِ سفر دیکھتے رہے

باطل کے لشکروں کے مقابل پہ آج تک
دینِ خدا کی فتح و ظفر دیکھتے رہے

انجام ہر عنید کا ہر سُو ہے آشکار
ہم ہر عدو کو خاک بسر دیکھتے رہے

مقبول و مستجاب ہوا دل کا اضطرار
ہر لحظہ ہم دعا کا اثر دیکھتے رہے

سر پر مدام یورشِ آفاتِ دہر میں
تائید ایزدی کی سپر دیکھتے رہے

ان کا خطاب موجبِ تسکینِ جاں ہوا
برسا خدا کا نور جدھر دیکھتے رہے

گزری ہے شادؔ عمر مری انتظار میں
ہم راہ ان کی شام و سحر دیکھتے رہے

محمد ابراہیم شادؔ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 66931 میں طیبہ نصیر

بنت ملک نصیر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی لاکٹ 1 تولہ مالیتی -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ نصیر گواہ شد نمبر 1 مبشر منظور وصیت نمبر 24262 گواہ شد نمبر 2 رانا عامر اعجاز ولد رانا اعجاز احمد خان

مسل نمبر 66932 میں عاصمہ نگہت

بنت ملک نصیر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاصمہ نگہت گواہ شد نمبر 1 مبشر منظور ولد ملک محمد مقبول گواہ شد نمبر 2 رانا عامر اعجاز ولد رانا اعجاز احمد خان

مسل نمبر 66933 میں طارق محمود

ولد رانا محمد مقصود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان پارک شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 حفیظ اللہ خان ولد نصر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور ولد محمد مقبول

مسل نمبر 66934 میں عبدالحئی

ولد چوہدری اللہ دتہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ناصر آباد شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحئی گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد وصیت نمبر 40699 گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد وصیت نمبر وصیت نمبر 40087

مسل نمبر 66935 میں نثار احمد

ولد بشارت احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مغل پورہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر منظور وصیت نمبر 24244 گواہ شد نمبر رانا عامر اعجاز ولد رانا اعجاز احمد خان

مسل نمبر 66936 میں ثمینہ سعدیہ امین

بنت ڈاکٹر محمد امین (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ سعدیہ امین گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد عظیم ولد ڈاکٹر محمد امین گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر 66937 میں ملک محمود احمد

ولد ملک محمد موسٰی قوم کیمبو کے چدھڑ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ ساڑھے چھ مرلہ واقع نشاط ٹاؤن شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/360000 روپے (2) زرعی اراضی ساڑھے آٹھ ایکڑ واقع کالیہ نوریہ اندازاً مالیتی -/2100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ -/68000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک محمود احمد گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر منظور وصیت نمبر 24244 گواہ شد نمبر 2 پروفیسر محمد ثناء اللہ ولد میاں غوث محمد

مسل نمبر 66938 میں ربیعہ مقصود

بنت مقصود احمد ایاز قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ربیعہ مقصود گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ایاز والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر 66939 میں اریبہ انعم

بنت ناصر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اریبہ انعم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر 66940 میں منیر احمد

ولد لال دین قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ناٹو آنا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد ولد چوہدری شفیع محمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید ولد محمد نذیر (مرحوم)

مسل نمبر 66941 میں یاسر حسین

ولد عزیز احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد یاسر حسین گواہ شد نمبر 1 مبشر منظور ولد محمد مقبول گواہ شد نمبر 2 حفیظ اللہ خان ولد نصر اللہ خان

مسل نمبر 66942 میں محمد جاوید

ولد محمد نذیر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ بکھی آنا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد محمد جاوید گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد لال دین گواہ شد نمبر 2 عبد الحمید ولد اللہ رکھا

مسل نمبر 66943 میں کلیم احمد

ولد محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ بکھی آنا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 3 مرلہ مالیتی-/20000 روپے (2) زرعی اراضی 3 کنال مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں اور مبلغ -/200 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام حسب تازیست قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد کلیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید ولد محمد نذیر گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد لال دین

مسل نمبر 66944 میں نازیہ امین

بنت ڈاکٹر محمد امین (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ نازیہ امین گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد عظیم ولد ڈاکٹر محمد امین گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر 66945 میں عائشہ صدیقہ

بنت ملک سیف اللہ قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/10600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 ملک سیف اللہ خان ولد ملک نصر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت 24244

مسل نمبر 66946 میں کلیم احمد لقمان

ولد نسیم احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/10125 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد کلیم احمد لقمان گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد دلشاد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 احمد حسین رانا ولد اقبال احمد رانا

مسل نمبر 66947 میں نبیلہ قمر

بنت سردار محمد قوم گِل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھارووالی چک نمبر 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی-/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ نبیلہ قمر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد بابر وصیت نمبر 46796

مسل نمبر 66948 میں شہباز عمران خرم گِل

ولد سردار محمد قوم جٹ گِل پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہباز عمران خرم گِل گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد بابر

مسل نمبر 66949 میں طاہرہ سمیع

بیوہ سمیع اللہ بھٹی (مرحوم) قوم.... پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی از ترکہ خاوند 3 کنال 14 مرلے مالیتی -/125000 (2) 1/8 حصہ از مکان گاؤں ترکہ خاوند مالیتی اندازاً -/25000 روپے (3) رہائشی مکان کا 1/8 حصہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے (4) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ طاہرہ سمیع گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد شاکر وصیت نمبر 38305 گواہ شد نمبر 2 کاشف سمیع بھٹی وصیت نمبر 47655

مسل نمبر 66950 میں نقاشہ غفار

بنت غفار احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 37/12L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ نقاشہ غفار گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف اختر ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 الیاس احمد ولد چوہدری محمد بوٹا

مسل نمبر 66951 میں اسرار احمد

ولد غفار احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرانوالی ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسرار احمد گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف اختر ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 الیاس احمد ولد چوہدری محمد بوٹا

مسل نمبر 66952 میں شاہد احمد

ولد چوہدری منظور احمد قوم گوجر پیشہ زراعت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37/12L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)زرعی اراضی 5 ایکڑ مالیتی -/1875000 (2)چھ مرلے احاطہ (مشترکہ کھاتہ)مالیتی -/100000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/140000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکہ زمین مل رہے ہیں اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری الیاس احمد ولد چوہدری محمد بوٹا گواہ شد نمبر 2 ایاز احمد ولد چوہدری الیاس احمد

مسل نمبر 66953 میں محمد ظفر

ولد محمد نوشیر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 گ ب ٹھٹھہ کالوکا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ مالیتی اندازاً-/225000 روپے (2)رہائشی مکان اڑھائی مرلہ مالیتی اندازاً -/50000 روپے (3) موٹر سائیکل رکشہ مالیتی اندازاً-/45000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ظفر گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد اعجاز مربی سلسلہ ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف معلم سلسلہ ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 66954 میں بشریٰ ظفر

زوجہ محمد ظفر قوم منہاس پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ کالوکا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً-/21000 روپے(2)حق مہر بذمہ خاوند -/24000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ بشریٰ ظفر گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد اعجاز مربی سلسلہ وصیت نمبر 30021 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف معلم سلسلہ

مسل نمبر 66955 میں پرویز احمد بھٹی

ولد محمد اشرف بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)مشترکہ زرعی اراضی 17 ایکڑ واقع گھسیٹ پورہ کا حصہ جس میں 2 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں(2) مشترکہ مکان کچا 6 مرلہ واقع گھسیٹ پورہ کا حصہ مکان مالیتی اندازاً-/300000 روپے ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد پرویز احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 بشیر القمر احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 66956 میں ڈاکٹر الطاف حسین مردانی بلوچ

ولد نور محمد مردانی بلوچ قوم مردانی بلوچ پیشہ ہاؤس جاب عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ہاؤس جاب مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ڈاکٹر الطاف حسین مردانی بلوچ گواہ شد نمبر 1 سہیل شہزاد ولد رشید احمد ارشد گواہ شد نمبر 2 عثمان طاہر کاہلوں ولد بشارت احمد کاہلوں

مسل نمبر 66957 میں محمد ایوب

ولد محمد یعقوب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان برقبہ 75 گز اندازاً مالیتی -/200000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد محمد ایوب گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد نور محمد

مسل نمبر 66958 میں محمد یعقوب

ولد چوہدری عبد المجید قوم جٹ وینس پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ مالیتی اندازاً-/250000 روپے (2)بینک بیلنس -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد گواہ شد نمبر 2 ظفر منصور ولد چوہدری دلبر حسین

مسل نمبر 66959 میں محمد آصف جاوید

ولد عبد الخالق قوم گِل پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد آصف جاوید گواہ شد نمبر 1 محمد عامر جاوید ولد عبد الخالق گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد شہزاد ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر 66960 میں شاہ رُخ نعمان

ولد قدرت اللہ شمس قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہ رُخ نعمان گواہ شد نمبر 1 سہیل شہزاد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ارشد گواہ شد نمبر 2 سلیمان احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 66961 میں نثار احمد بسراء

ولد چوہدری غلام احمد بسراء (مرحوم) قوم جٹ بسراء پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل

حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے(2)زرعی اراضی 6 کنال 8 مرلے اندازاً مالیتی -/100000 روپے(3)بینک بیلنس -/300000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 11212 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نثاراحمد بسراء گواہ شدنمبر1 مظفراحمد بسراء ولد نثاراحمد بسراء گواہ شدنمبر2 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر66962 میں شافیعہ صدیقہ

زوجہ نثاراحمد بسراء قوم جاٹ بسراء پیشہ خانہ داری عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند-/3000روپے(2)طلائی زیور پونے چارتولہ اندازاً مالیتی -/45000روپے (3)حصہ از مشترکہ زمین واقع تلونڈی بھنڈراں مالیتی اندازاً -/50000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شافیعہ صدیقہ گواہ شدنمبر1 مظفراحمد بسراء گواہ شدنمبر2 نسیم احمد

مسل نمبر66963 میں نجمہ مظفر

زوجہ مظفراحمد بسراء قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند-/60000روپے(2)طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً-/130000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نجمہ مظفر گواہ شدنمبر1 مظفراحمد بسراء خاوند موصیہ گواہ شدنمبر2 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر66964 میں فوزیہ ناصرہ ابڑو

زوجہ امجد علی ابڑو قوم ابڑو پیشہ ملازمت عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان برقبہ 120 مربع گز اندازاً مالیتی-/1300000 روپے جس پر بینک قرض -/800000 روپے ہے (2) طلائی زیور مالیتی اندازاً-/114000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ ناصرہ ابڑو گواہ شدنمبر1 امجد علی ابڑو خاوند موصیہ گواہ شدنمبر2 اقبال احمد ولد سردار محمد

مسل نمبر66965 میں مدیحہ نسیم

بنت نسیم اختر قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مدیحہ نسیم گواہ شد نمبر1 ایاز احمد طاہر وصیت نمبر36966 گواہ شدنمبر2 اقبال احمد ولد سردار محمد

مسل نمبر66966 میں نصرت بیگم

زوجہ چوہدری مظفراحمد قوم گوندل پیشہ پنشنر عمر63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری سلطان احمد گوندل ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 18 ایکڑ زمین مالیتی اندازاً-/630000 روپے یہ زمین غیرآباد ہے (2)طلائی زیور مالیتی -/6000روپے(3)حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3400روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت بیگم گواہ شد نمبر1 صباحت احمد باجوہ وصیت نمبر 37153 گواہ شدنمبر 2 مظفراحمد گوندل ولد سلطان احمد گوندل

مسل نمبر66967 میں شازیہ سعید

زوجہ رضوان منیر قوم جج پیشہ ٹیچر عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری سلطان احمد گوندل ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور مالیتی -/35000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/9000روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ سعید گواہ شدنمبر1 صباحت احمد باجوہ ولد طارق احمد باجوہ گواہ شدنمبر2 مظفراحمد گوندل ولد سلطان احمد گوندل

مسل نمبر66968 میں امتیاز ایوب گوندل

ولد شریف احمد گوندل قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری سلطان احمد گوندل ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)زرعی اراضی 18ایکڑ اندازاً مالیتی -/280000روپے(2)بھینس 2 عدد مالیتی اندازاً -/100000روپے(3)موٹرسائیکل مالیتی -/25000روپے(4)مکان مالیتی اندازاً-/50000 روپے۔بصورت زمیندارہ۔اورمبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امتیاز ایوب گوندل گواہ شدنمبر1 صباحت احمد باجوہ وصیت نمبر37153 گواہ شدنمبر2 مظفراحمد گوندل ولد سلطان احمد گوندل

مسل نمبر66969 میں خلیل احمد

ولد عبدالرشید قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹریکٹر مکینک عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیرآباد گوٹھ ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)8مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/60000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خلیل احمد گواہ شدنمبر1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شدنمبر2 محمد ابراہیم ولد شہاب الدین

مسل نمبر66970 میں رشید احمد بھٹی

ولد محمد علی بھٹی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ڈرائیور عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیرآباد گوٹھ ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشید احمد بھٹی گواہ شدنمبر1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شدنمبر2 بشارت احمد ولد نورولی

مسل نمبر66971 میں ظفر احمد

ولد محمد علی آرائیں قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیرآباد ضلع ٹنڈو الہ یار

بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/65000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر احمد گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نورولی

مسل نمبر 66972 میں مظفر احمد بھٹی

ولد منصور احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ درزی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نورولی

مسل نمبر 66973 میں سلیم احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فاروق آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نورولی

مسل نمبر 66974 میں محمد سلیمان بھٹی

ولد محمد ابراہیم بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/7700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیمان بھٹی گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نور ولی گواہ شد نمبر 2 اویس احمد ولد ادریس احمد

مسل نمبر 66975 میں بدیع الحسن

ولد محمد رفیع قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فاروق آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بدیع الحسن گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نورولی

مسل نمبر 66976 میں بشیر احمد

ولد فضل احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ/کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 1800 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) ٹریکٹر مالیتی اندازاً -/100000 روپے (3) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نورولی

ماریشس — خوبصورت مناظر سے بھرپور جزیرہ

جسے عربوں نے 10 ویں صدی میں چاندی کے جزیرے کا نام دیا

سرکاری نام:
جمہوریہ ماریشس (Republic of Mauritius)۔ پرانا نام: آئل ڈی فرانس

وجہ تسمیہ:
ہالینڈ کے شہزادے ماریس ڈی ناساؤ کے اعزاز میں اسے ماریشس کا نام دیا گیا۔

محل وقوع:
(جنوبی افریقہ) حدود اربعہ: مغربی بحر ہند میں واقع ماریشس جزیرہ مڈغاسکر سے 800 کلومیٹر مشرق میں جبکہ انڈیا کے جنوب مغرب میں 3943 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ مڈغاسکر ہی اس کا قریبی ہمسایہ ہے۔

جغرافیائی صورتحال:
ماریشس بحر ہند میں واقع کئی جزیروں پر مشتمل ہے۔ ان میں جزیرہ ماریشس سب سے بڑا ہے۔ اس کی لمبائی 61 کلومیٹر اور چوڑائی 47 کلومیٹر ہے جبکہ رقبہ 1865 مربع کلومیٹر ہے۔ مشرق میں جزیرہ روڈ ریگوئز کا رقبہ 104 مربع کلومیٹر ہے۔ شمال میں اگالیگا اور شمال مشرق میں کارگڈوس کا راجوس شوالز کے جزیرے ہیں۔ ان کا رقبہ 71 مربع کلومیٹر ہے۔ جزیرہ ماریشس آتش فشانی پہاڑوں پر مشتمل ہے۔ شمال میں نشیبی علاقہ جو کہ آگے جا کر بلند ہوتا ہے اور جزیرے کے مرکزی حصے کو کور کرتا ہے۔ جنوبی حصہ پہاڑی ہے۔ کئی جھیلیں بلند سطح مرتفع کے علاقے میں ہیں۔ متعدد ندیاں اوپری حصے سے آ کر ساحل کی طرف نکلتی ہیں۔ مرجانی چٹانوں سے گھرا تمام تر ساحلی علاقہ خوبصورت درختوں کے جھنڈوں پر مشتمل ہے۔ ساحل 177 کلومیٹر

رقبہ:
2040 مربع کلومیٹر

آبادی:
11 لاکھ 25 ہزار نفوس (1998ء)

دارالحکومت:
پورٹ لوئیس Port Louis (دو لاکھ)

بلند ترین مقام:
پٹون ڈی لا پٹٹ ریوا ایر نوئر (826 میٹر)

بڑے علاقے:
کوری پائپ۔ روز ہیلی۔ کواٹر بورنز۔ بیوبیسن۔ فونکس۔ ٹریولٹ۔ سوئیلاؤ۔ ماہے بورگ۔ چیمن گریمر۔

سرکاری زبان:
انگریزی (فرنچ، کریول، ہندی، بھوجپوری)

مذاہب:
ہندو 50 فیصد، عیسائی 30 فیصد، مسلم 17 فیصد

اہم نسلی گروپ:
ہندی ماریشس 68 فیصد۔ کریول (افریقی و یورپی ملاوٹی نسل) 27 فیصد۔ چینی و یورپی 5 فیصد۔

یوم آزادی:
12 مارچ 1968ء

رکنیت اقوام متحدہ:
24 اپریل 1968ء

کرنسی یونٹ:
ماریشن روپیہ = 100 سینٹ (بینک آف ماریشس 1966ء)

انتظامی تقسیم:
9 ضلع۔ 3 ماتحت علاقے

موسم:
گرم و مرطوب رہتا ہے۔ سالانہ درجہ حرارت 73 ڈگری فارن ہائیٹ تک ہوتا ہے۔ بارش کی اوسط 40 انچ ہے۔

اہم زرعی پیداوار:
گنا۔ ناریل۔ مونگ پھلی۔ تمباکو۔ چائے۔ چاول۔ آلو۔ پیاز۔ ناریل۔ ٹماٹر۔ کیلا۔ پھل و سبزیاں۔

اہم صنعتیں:
سیاحت۔ چینی۔ راب۔ کھاد۔ جوس۔ برقی مشینری۔ چمڑے کی مصنوعات۔ کپڑا۔ فرنیچر۔ پلاسٹک سازی۔ مچھلی کی پیکنگ۔ چائے۔

مواصلات:
قومی فضائی کمپنی ''ایئر ماریشس''، پورٹ لوئیس انٹرنیشنل ہوائی اڈہ اور بندرگاہ ہے۔

☆......☆......☆

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

چیفس جسٹس افتخار چودھری معطل

صدر جنرل پرویز مشرف نے چیف جسٹس افتخار چودھری کو معطل کر کے جسٹس جاوید اقبال کو قائم مقام چیف جسٹس آف پاکستان مقرر کر دیا ہے جنہوں نے ایک تقریب میں حلف اٹھا لیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کے خلاف فرائض سے غفلت برتنے، اختیارات کے ناجائز استعمال، اپنے عہدے کے وقار کے منافی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق ان کو ایوان صدر میں بلا کر ان کے خلاف الزامات سے آگاہ کیا گیا تو وہ ان کا تسلی بخش جواب نہ دے سکے جس پر صدر نے ان کا معاملہ سپریم جوڈیشل کونسل کو بھجوا دیا جو کہ حتمی فیصلہ کرے گا۔

ایران کے ساتھ کاروبار کرنے والی تیل کمپنیوں پر پابندی

امریکی کانگریس میں ایران کے ساتھ کاروبار کرنے والی تیل کمپنیوں پر پابندی سے متعلق پیش کیے جانے والے مجوزہ بل سے ایران پاکستان بھارت گیس پائپ لائن منصوبے کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے اور اس منصوبے کی تکمیل مزید مشکل ہو جائے گی۔ بل پاس ہونے کی صورت میں پاکستان اور بھارت نے منصوبے کی تکمیل کی کوشش کی تو امریکہ کو ان ممالک کے خلاف کارروائی کرنے کا اختیار حاصل ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اس بل سے امریکہ اور بھارت کے درمیان ہونے والی نیوکلیئر ڈیل بھی خطرے میں پڑ سکتی ہے اور یہ بل امریکہ کو ان تمام ممالک کے ساتھ تعاون کرنے سے روک سکتا ہے جو ایران کے ساتھ نیوکلیئر تعاون کر رہے ہونگے۔

امریکہ سے دہشت گردی کے خلاف تعاون ختم کر دیا جائے

قومی اسمبلی کی مجلس قائمہ برائے دفاع نے متفقہ طور پر ایک قرارداد کی منظوری دی ہے جس میں پاکستان کی امداد کو انسداد دہشت گردی سے مشروط کرنے کے حوالے سے امریکی کانگرس میں زیر بحث بل کی مذمت کی گئی ہے مجلس قائمہ نے خبردار کیا کہ اگر یہ بل یا قرارداد پاس کی گئی تو پاکستان اس کا برابر جواب دے گا اور دہشت گردی کے خلاف تعاون عارضی یا مکمل طور پر ختم بھی کیا جا سکتا ہے۔

پاکستان بھارت گیس پائپ لائن بچھانے کا کام ستمبر 2009ء میں شروع کرینگے

پاکستان اور بھارت ایران گیس پائپ لائن بچھانے کا کام ستمبر 2009ء میں شروع کر دینگے۔ پائپ لائن بچھانے کا کام مرحلہ وار ہوگا۔ پٹرولیم کے اعلیٰ حکام کے مطابق ایران نے کام پہلے ہی شروع کر رکھا ہے۔ اس منصوبے کو جون یا ستمبر 2014ء تک مکمل کرنے پر پہلے ہی اتفاق کر لیا گیا ہے۔ پاکستان نجی سیکٹر کے ذریعے 665 کلومیٹر پائپ لائن بچھائے گا۔ ایران کے ساتھ جون 2007ء میں معاہدے پر دستخط کے بعد پاکستان میں پائپ لائن بچھانے کیلئے فوری طور پر ایک لیڈ سپانسر مقرر کر دیا جائے گا۔

پاکستان ایران پر امریکی حملے کی حمایت نہیں کریگا

وفاقی وزیر مذہبی امور اعجاز الحق نے کہا ہے کہ پاکستان ایران پر حملے کے خلاف ہے اور کسی بھی صورت اس کی اجازت نہیں دی جائے گی اور نہ ہی پاکستان امریکہ کی مدد کرے گا انہوں نے کہا کہ امریکہ مسائل کو بات چیت کے ذریعے حل کرے کیونکہ جنگ کسی بھی مسئلے کا حل نہیں ہوتا۔

ورلڈ کپ افتتاحی تقریب آج ہو گی

نوبل کرکٹ ورلڈ کپ کا آغاز آج جمیکا میں ایک پروقار تقریب سے ہوگا۔ ورلڈ کپ کا افتتاحی میچ پاکستان اور میزبان ویسٹ انڈیز کے مابین 13 مارچ کو کھیلا جائے گا۔ ورلڈ کپ کا افتتاح سابق ویسٹ انڈیز لیجینڈ سر گیری سوبرز کریں گے۔ افتتاحی تقریب کیلئے جمیکا میں سٹیڈیم کے ساتھ ساتھ پورے جزیرے کو خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا ہے اور حفاظتی انتظامات بھی انتہائی سخت کئے گئے ہیں۔

ایشیائی بچے صحت اور خوراک کی بنیادی سہولتوں سے محروم

ایک نئی رپورٹ کے مطابق ایشیاء کے نصف سے زائد بچے زندگی کی بنیادی ضروریات سے محروم ہیں۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس خطہ میں ہونے والی معاشی ترقی کے باوجود ایشیاء میں افریقہ کی نسبت دوگنا زیادہ بچے خوراک صحت اور رہائش سے محروم ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اس کی وجہ قدرتی وسائل کی کمی، آبادی میں اضافہ، بدانتظامی، رشوت اور ذات پات کا نظام ہے۔ بین الاقوامی ایجنسی کے سربراہ ٹام ملر کا کہنا ہے کہ غریب بچوں کے معاملے پر اگر اب توجہ نہ دی گئی تو یہ براعظم ایشیاء کے مستقبل پر بری طرح اثر انداز ہو سکتا ہے۔

(روزنامہ دن 7 مارچ 2007ء)

ایران میں دنیا کے سب سے بڑے قالین کی تیاری کا آغاز

ایران میں دنیا کا سب سے بڑا قالین تیار کیا جا رہا ہے جو 6 ہزار مربع میٹر کے رقبے پر محیط ہوگا۔ ایران کی قومی قالین کمپنی کے مطابق اس قالین کی تیاری متحدہ عرب امارات کی حکومت کی خواہش پر کی جا رہی ہے جو مرحوم شیخ زید کے نام سے بنائی گئی نئی مسجد میں بچھایا جائے گا۔ قالین کی تیاری نیشاپور کے قریب گاؤں باغشان میں ہو رہی ہے۔

(روزنامہ دن 7 مارچ 2007ء)

آئندہ 15 سال تک چاند پر انسانی تحقیقاتی مشن کی روانگی

چین رواں سال کے آخر تک چاند پر فضائی تحقیقی مشن روانہ کرے گا جبکہ آئندہ 15 سال تک چاند پر انسان بردار خلائی مشن روانہ کر دیا جائے گا۔ 2007ء کے اختتام میں جانے والے خلائی مشن چاند کی تھری ڈی تصاویر لے گا۔ غیر انسانی خلائی مشن چاند کی مائیکرو ویوز کے بارے میں بھی معلومات جمع کرے گا۔

(روزنامہ دن 8 مارچ 2007ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 12 مارچ	
طلوع فجر	5:00
طلوع آفتاب	6:21
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:16

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
سرابیل ایسوسی ایٹس
افضال قادر باجوہ
0334-5035218
0321-5163197
051-5819584

پلانٹ برائے فروخت
جوس اور آئس لولی (فریزی پاپ) کا ایک چلتا ہوا، آٹومیٹک چھوٹا یونٹ برائے فروخت موجود ہے۔ یونٹ اور کاروبار کے بارہ میں مکمل ٹریننگ دی جائے گی۔ دلچسپی رکھنے والے حضرات درج ذیل نمبروں پر رابطہ کریں۔
فون نمبر: 0300-7992321-047-6214434

پرانے پیچیدہ ضدی ''لاعلاج'' امراض
کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیوڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

FREE SEMINAR ON IMMIGRATION & ADMISSIONS
A Free Seminar on Foreign Immigration & Foreign University Admission will be held at Twinkle Star Nursery School & Language Academy on March 17, 2007 at 4:30pm
Mr. Safeer Ahmad Khan, M.A.(Edu)U.S.A will deliver a soul searching & Informative address. PH:047-6211800.Refreshments will be served

داخلے جاری ہیں
ٹوئنکل سٹار نرسری سکول اینڈ لینگویج اکیڈمی ناصر آباد ربوہ میں مورخہ 5 مارچ 2007ء سے جونیئر نرسری، سینئر نرسری اور پریپ کلاسز میں داخلے جاری ہیں۔ محدود نشستیں باقی ہیں اس لئے اپنے بچے کی اعلیٰ بنیادی تعلیم کیلئے سکول سے جلد رابطہ کریں۔
ڈائریکٹر ٹوئنکل سٹار نرسری سکول اینڈ لینگویج اکیڈمی ربوہ۔ سفیر احمد خان ایم۔اے ایجوکیشن امریکہ فون 047-6211800

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب

سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613
فیکس: 7142623 7142093
Mob: 0300-9478889

C.P.L 29-FD